



## سوال

(1035) حائضہ اور نفاس والی کے بدن کی نجاست

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ایام مخصوصہ کے بعد طہارت کے وقت عورت کو اپنے کپڑے تبدیل کرنے ضروری ہیں جبکہ انہیں کوئی خون اور نجاست وغیرہ نہ لگی ہو؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نہیں اسے لباس تبدیل کرنا ضروری نہیں ہے، کیونکہ حیض بدن کو پلید نہیں کرتا۔ بلکہ حیض کا خون جہاں لگے صرف وہ جگہ پلید ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ علیہ السلام نے عورتوں کو حکم دیا تھا کہ جب ان کے کپڑے کو حیض کا خون لگ جائے تو وہ اسے اچھی طرح دھو لیں اور پھر اس میں نماز پڑھیں۔ (صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب غسل الدم، حدیث: 226 و صحیح مسلم، کتاب الحيض، باب المستحاضة وغسلها وصلاتها، حدیث: 333 سنن ابی داود، کتاب الطہارة، باب من روى ان الحيضة اذا ادبرت لا تدرع الصلاة، حدیث: 282 و سنن الترمذی، الباب الطہارة، باب المستحاضة، حدیث: 125 -)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 727

محدث فتویٰ